روایتی اسلوب کو بھی بدل ڈالا اور نئی روایات کے ذریعہ سے بہت ہی بامقصد بنا دیا۔

اقبال کے کلام میں عشق نبیؐ اور مقامِ نبوت کے متعلق جو کچھ جن جذبات و اسالیب کے ساتھ کہا گیا ہے وہ ایک طرف فتنۂ انکارِ حدیث کے سدِّ باب کا ذریعہ ہے اور دوسری طرف بگٹٹ قسم کے سیکولر اجتہادیوں کا راستہ بھی روکتا ہے۔ دین کے نظام میں سے نبیؐ کے اقوال و اعمال کو نکال لیجیے تو پھر آپ قرآن کی آیات سے جو کھیل کھیلنا چاہیں، کوئی دشواری نہیں رہتی۔

یہ کتاب مظلوم بھی ہے کہ اسے ۱۹۷۶ء سے انڈیا کے ایک صاحب نے مسلسل چھاپا۔ اور اس کا علم مؤلف کے صاحبزادے کو ۱۹۸۳ء میں ہوا۔ پھر یہ معاملہ معلوم نہیں کس انجام کو پہنچا۔ مگر اس کا تازہ ایڈیشن اب یہاں شائع ہو گیا ہے۔

چھوٹی سی یہ کتاب بہت افادیت رکھتی ہے۔

المعارف۔ خصوصی شمارہ (۸) | مدیران جناب سراج منیر و مولانا محمد اسحٰق بھٹی، باہتمام: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ ۲ کلب روڈ لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۱۵/ روپے (سہ ماہی) سالانہ ۴۰/ روپے

لفظِ ثقافت جس کے معنی آج معمولاتِ فرنگ سے طے ہوتے ہیں، ہمارے مدیرانِ المعارف اس قفسِ معنی کو توڑنے کے لیے جو جانفشانیاں کرتے رہتے ہیں، ان کی اگر قدر نہ کی جائے تو شاید "گناہ لازم" کی شکل پیدا ہو جائے گی۔

بنگلہ زبان میں قرآن کے تراجم و تفاسیر (لطیف الرحمٰن فاروقی) ایک اہم مضمون ہے۔ پھر حضرت یونسؑ اور وھیل مچھلی کا معجزہ (شیر محمد سید) آتا ہے پھر "باطن کی آگہی" نفسیاتِ جدیدہ کے ساتھ اسلامی نقطۂ نظر سے اجتہادی تصورات پر ڈاکٹر محمد اجمل کی بحث ہے۔ جس کا ترجمہ شہزاد احمد نے کیا ہے۔ نفسیات کی بحث، ڈاکٹر اجمل کا دماغ اور شہزاد احمد کا ترجمہ ـــــ آدمی ہر فقرے پر ضرورت محسوس کرتا ہے کہ طویل مراقبہ کرے۔ یعنی بحث دلچسپ اور دماغ آزما ہے۔ پروفیسر محمد اختر صدیقی کا موضوعِ کلام اہم ہے اور مضمون سلیس۔ کیا کہنے ہیں مولانا محمد اسحٰق بھٹی کے جنہوں نے امام ابن تیمیہؒ جیسی لمعان و تاباں شخصیت کے اُن اخذات کا جائزہ لیا ہے جو بر صغیر میں پڑے ہیں۔ یہ بھی امام صاحب